Posted On Hina Shahid Official
مت آیا کرو روبرو کسی کے
شاعری بلوچ رائٹس

غزل: مت آیا کرو روبرو کسی کے

شاعری: بلوچ رائٹس

Posted On: Hina Shahid Official

Category: Poetry

Welcome to Hina Shahid Official – A Poetic Haven:

Embark on a journey into the eloquent world of poetry and insightful articles at Hina Shahid Official. This digital sanctuary is dedicated to weaving words into emotions, offering a collection of poignant verses and thought-provoking articles.

Immerse yourself in the enchanting realm of poetry, where emotions dance gracefully across

verses, painting vivid pictures with the strokes of words. Explore our articles, each a narrative crafted to inspire contemplation and reflection.

At Hina Shahid Official, we transcend the ordinary, embracing the beauty of language to create a space that resonates with lovers of poetry and seekers of profound insights. Join us in this literary adventure, where every line is a whisper of the soul, and every article a captivating exploration of life's intricacies.

Indulge in the magic of words, where poetry and articles converge to offer a unique and enriching experience. Welcome to Hina Shahid Official – where literature comes alive in verse and prose.

خوش آمدید ہے حناء شاہد آفیشل - ایک شاعرانہ معاصر:

حناء شاہد آفیشل پر خیالات بھرے شاعری اور فہم سے بھرپور مضامین کی دنیا میں سفر کریں۔ یہ ڈیجیٹل مقدس جگہ الفاظ کو جذبات میں بنانے میں مصروف ہے، جو دلچسپ غزلیات اور دلچسپ مضامین کا مجموعہ فراہم کرتا ہے۔

اپنے آپ کو شاعری کے حسین باغ میں سیر کروائیں، جہاں جذبات کسی بھی بلندی تک لذت سے چھلے جاتے ہیں، الفاظ کی مہارتوں کے زیر اثر رنگین تصاویر کو چھپاتے ہیں۔ ہمارے مضامین کا کھلم کھلا مطالعہ کریں، ہر ایک ایک قصہ وہی ہے جو خیالات کو بھڑکانے اور تفکر میں مبتلا کرنے کے لیے بنایا گیا ہے۔

حناء شاہد آفیشل پر، ہم عام سے باہر جاتے ہیں، زبان کی خوبصورتی کو قبول کرتے ہیں تاکہ ایک جگہ پیدا ہو سکے جو شاعری کے دلداروں اور عمق کی تلاشوں سے گونجتی ہے۔

ہمارے ساتھ مل کر اس ادبی سفر میں شامل ہوں، جہاں ہر لائن روح میں رچ بس جاتی ہے، اور ہر مضمون زندگی کی پیچیدگیوں کی دلچسپ خصوصیات سے بھرا ہوا ہے۔

الفاظ کے جادو کا لطف اٹھائیں، جہاں شاعری اور مضامین ایک دوسرے سے ملے ہوئے ہیں تاکہ ایک مختلف اور ثریاتی تجربے کا حصہ بن سکیں۔

خوش آمدید! حناء شاہد آفیشل

جہاں ادب حقیقت اور مصرعے میں زندگی کو پالینے کا جذبہ فراہم کرتا ہے۔

غزل: مت آیا کرو روبرو کسی کے

شاعری: حناء شاہد

is available here to online reading.

Give your feedback Plz✍️❣️👇👇

ان سب ویب بلاگ، یوٹیوب چینل، اور ایپ والوں کو تنبیہ کی جاتی ہے کہ اس شاعری کو چوری کر کے پوسٹ کرنے سے باز رہیں ورنہ ادارہ حناء شاہد آفیشل اور رائیٹرز ان کے خلاف ہر طرح کی قانونی کاروائی کرنے کے مجاز ہوں گے۔

Copyright Reserved By Hina Shahid Official

غزل پڑھنے کے بعد ویب کومنٹ بوکس میں اپنا تبصرہ پوسٹ کریں اور بتائیں کہ آپ کو یہ غزل کیسی لگی اور حناء شاہد آفیشل کی یہ کاوش کتنی پسند آئی ہے؟ شکریہ۔ آپ کے کمنٹس کا شدت سے انتظار رہے گا۔

Note: All copyrights are reserved by Hina Shahid Official. So don't reupload my meterial on any other Platform. If Anyone will try to use my content Then They will face a strike in that case.

We are Constantly working hard on making the www.hinashahidofficial.com website Better & more entertaining for you. we need your constant support to get going. Please feel free to comment box for any queries / Suggestions / problems or if you just want to say hi. we would love to hear from you. if you have enjoyed the Poetry Articles & Romantic Novel's please don't forget to like , share & comment's.

---

Disclaimer: This website does not promote or encourage any illegal activities . All the contents provided by this website ; www.hinashahidofficial.com

Is meant for educational perpose only.

---

#justpoetry,

#justpoetry,

#UrduShairy,

#BestUrduPoetry,

#BestUrdupoetryCollection,

غزل: مت آیا کرو روبرو کسی کے

شاعری: بلوچ رائٹس

مت آیا کرو روبرو کسی کے

پھر یادوں کے پہرے لگ جاتے ہیں

یوں بات نہ بڑھا ہر کسی سے

کہ باتوں سے کٹہرے لگ جاتے ہیں

نہ دیکھا کر کھلی آنکھوں سے خواب

کہ دیوار سے خواب سنہرے لگ جاتے ہیں

ای دل کسی کے بولنے پر اختلاف نہ کیا کر
مستقبل میں جا کر روگ گھیرے لگ جاتے ہیں

نہ ہو مدہوش اپنی کامیابی کی آزادی پر
گھر سے نکلنے والی لڑکی پر الزام بیٹھیرے لگ جاتے ہیں

لوگوں کے دلوں کو کیا گھائل کیا تُم نے

ہنسنے والے چہرے پر بھی

غموں کے پہرے لگ جاتے ہیں

Ghazal: Don't come face to face with anyone

Poet: Baloch Writes

Don't come face to face with anyone,

For then the sentinels of memories are stationed.

Don't extend every conversation,

For conversations turn into thorns.

Don't gaze with open eyes at dreams,

For dreams turn into walls of gold.

Oh heart, don't disagree with anyone's words,

For in the future, grudges deepen.

Don't become intoxicated by your success's freedom,

For accusations fall on the girl leaving home.

What did you do to people's hearts?

Even on smiling faces,

The sentinels of sorrows are stationed.

Thanks for Reading ❣️

Posted On Hina Shahid Official
مت آیا کرو روبرو کسی کے
شاعری بلوچ رائٹس